WISE
Women in Struggle for Empowerment

آگاہی ہینڈ آؤٹ

پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ 2026ء

(پنجاب میں بچپن کی شادی کی روک تھام کا نیا قانون)

پنجاب حکومت نے کم عمری کی شادیوں کے خاتمے اور بچوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے 11 مئی 2026ء کو پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ 2026، نافذ کیا ہے۔ یہ قانون صوبے میں بچوں کے حقوق کے تحفظ اور صنفی برابری کے فروغ کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

ایکٹ کا بنیادی مقصد

- کم عمری کی شادیوں کا مکمل خاتمہ
- لڑکے اور لڑکی دونوں کے لیے شادی کی کم از کم عمر 18 سال مقرر کرنا
- صنفی امتیاز کا خاتمہ
- بچوں کو استحصال، ٹریفکنگ اور زیادتی / بدسلوکی (ابیوز) سے تحفظ فراہم کرنا

اہم قانونی نکات

1۔ شادی کی کم از کم عمر: لڑکے اور لڑکی دونوں کی شادی کے لیے کم از کم عمر اٹھارہ (18) سال مقرر کی گئی ہے اس سے کم عمر میں شادی غیر قانونی اور قابلِ سزا جرم ہوگی۔

2۔ جرم کی نوعیت

اس قانون کے تحت کم عمری کی شادی سے متعلق تمام جرائم: قابلِ گرفت ہوں گے (پولیس بغیر وارنٹ گرفتاری کر سکتی ہے)

ناقابلِ ضمانت ہوں گے ناقابلِ راضی نامہ ہوں گے (فریقین آپس میں صلح کر کے کیس ختم نہیں کرا سکیں گے)

3۔ سزائیں

کم عمری کی شادی کروانے، سہولت فراہم کرنے یا اس میں کردار ادا کرنے والے افراد کو بھاری جرمانہ، قید کی سزا ہوگی۔

- سیکشن 3 (1) کے مطابق کوئی نکاح رجسٹرار کم عمری کی شادی رجسٹر نہیں کرے گا۔ خلاف ورزی کی صورت میں ایک سال قید اور ایک لاکھ روپے جرمانہ ہوگا۔
- سیکشن 4 کے مطابق اگر کوئی بالغ فرد کسی بچے سے شادی کرے گا تو اسے دو سے تین سال قید اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگا۔
- سیکشن 5 کے تحت بچے سے جنسی تعلق قائم کرنا، خواہ رضامندی سے ہو یا بغیر رضامندی کے، چائلڈ ابیوز (زیادتی / بدسلوکی) تصور ہوگا۔ جو کوئی بھی بچے کو اس عمل پر مجبور کرے گا، قائل کرے یا دھوکہ دے، اسے پانچ سے سات سال قید اور کم از کم دس لاکھ روپے جرمانہ ہوگا۔
- سیکشن 6 کے تحت جو کوئی بچے کو اس آرڈیننس سے بچنے کے لیے پنجاب سے باہر لے جائے، وہ چائلڈ ٹریفکنگ کا مرتکب ہوگا اور اسے پانچ سے سات سال قید اور دس لاکھ روپے جرمانہ ہوگا۔ جو کوئی بچے کو بھرتی کرے (کسی کام پر رکھے)، پناہ دے، منتقل کرے یا فراہم کرے، اسے تین سال تک قید اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگا۔
- سیکشن 7 کے مطابق جو کوئی سرپرست یا شخص کم عمری کی شادی کو فروغ دے، اجازت دے یا روکنے میں ناکام رہے، اسے دو سے تین سال قید اور پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ ہوگا۔

4۔ مقدمات کی سماعت کا طریقہ کار:

- اس ایکٹ کے تحت صرف سیشن کورٹ مقدمات کی سماعت کرے گی۔
- ضابطہ فوجداری 1898 کی متعلقہ دفعات اس آرڈیننس پر لاگو ہوں گی۔
- عدالت 90 دن کے اندر مقدمات کا فیصلہ سنانے کی پابند ہوگی۔
- اس ایکٹ کے سیکشن 13 کے مطابق ہر طرح کا فیصلہ جو اس قانون کے تحت لیا جائے گا اس میں بچے کے بہترین مفاد کو خصوصی طور پر مدنظر رکھا جائے گا۔

5۔ سابقہ قانون کی منسوخی

اس ایکٹ کے نفاذ کے ساتھ چائلڈ میرج ریسٹرینٹ ایکٹ 1929 اور پنجاب چائلڈ میرج ریسٹرینٹ آرڈیننس 2026 کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ تاہم، منسوخ شدہ قانون کے تحت دیے گئے تمام احکامات اور فیصلے درست اور مؤثر تصور کیے جائیں گے۔

کن افراد کے خلاف کارروائی ہوگی؟

- والدین یا سرپرست جو کم عمری کی شادی کروائیں
- نکاح خواں یا رجسٹرار
- شادی میں سہولت فراہم کرنے والے افراد
- ٹریفکنگ یا بدسلوکی میں ملوث عناصر

کم عمری کی شادی بارے شکایت کہاں کی جائے؟

- 15 پر پولیس کو فوری اطلاع دی جاسکتی ہے کیونکہ یہ جرم قابل دست اندازی پولیس ہے۔
- مقامی تھانے میں شکایت درج کروائی جائے، جس علاقے میں ایسی شادی منعقد کی جارہی ہو۔
- اگر کوئی نکاح خواں/نکاح رجسٹرار ذاتی نوعیت میں ایسا نکاح پڑھائے تو متعلقہ یونین کونسل میں فوری اطلاع کریں۔
- عدالت کے ذریعے کاروائی عمل میں لائی جائے کیونکہ اس قانون میں تمام جرائم پر سزائیں ضابطہ فوجداری کے تحت دی جائیں گی۔
- عدالت کم عمری کی شادی روکنے کے لیے حکم امتناعی جاری کرسکتی ہے اور اطلاع دینے والے کی شناخت بھی مخفی رکھی جائے گی۔

کم عمری کی شادی کے نقصانات:

- تعلیمی نقصان۔لڑکیاں تعلیم ادھوری چھوڑ دیتی ہیں
- معاشی خودمختاری ختم ہوجاتی ہے
- صحت کے خطرات: کم عمر زچگی سے ماں اور بچے دونوں کو خطرہ
- ذہنی دباؤ اور گھریلو تشدد کے امکانات
- نفسیاتی اثرات
- بچپن چھن جانا
- فیصلہ سازی کی صلاحیت کا فقدان

یہ قانون تب کامیاب ہوگا جب آپ جیسے کمیونٹی لیڈرز فعال کردار ادا کریں۔

- آگاہی پھیلانا
- دیہی علاقوں میں نشستیں مساجد، اسکولز، یونین کونسلز میں سیشنز
- عمر کی تصدیق/پیدائش کے بروقت اندراج پر زور دینا
- والدین کو قانون سے آگاہ کرنا
- نکاح سے پہلے شناختی دستاویزات چیک کرنے کی اہمیت بتانا
- نکاح رجسٹرار کو قانونی ذمہ داری یاد دلانا

اگر آپ کو معلوم ہو کہ کم عمر بچے کی شادی طے ہورہی ہے یا زبردستی شادی ہورہی ہے تو فوری طور پر متعلقہ حکام کو اطلاع دیں۔

اکثر یہ اعتراضات سامنے آئیں گے:

"ہماری روایت یہی ہے" .... **جواب:** روایت اگر نقصان دہ ہو تو قانون اصلاح کے لیے آتا ہے۔

"شریعت میں عمر مقرر نہیں" .... **جواب:** قانون کا مقصد بچوں کو نقصان سے بچانا ہے، جو اسلامی اصولوں کے عین مطابق ہے کیونکہ اسلام بھی ظلم اور استحصال سے منع کرتا ہے۔

"غربت کی وجہ سے شادی کررہے ہیں" .... **جواب:** غربت کا حل بچی کی شادی نہیں، بلکہ تعلیم اور معاونت ہے۔

بطور کمیونٹی لیڈر آپ یہ اقدامات اختیار کرسکتی ہیں:

- یونین کونسل سطح پر نکاح رجسٹرار سے ملاقات
- اسکول ڈراپ آؤٹ بچیوں کی فہرست تیار کرنا
- کمیونٹی میں والدین ورکشاپس
- بچوں کو تعلیم اور صحت کا حق دیں
- مقامی پولیس اور ویمن پروٹیکشن یونٹس سے رابطہ
- خفیہ معلومات کے لیے محفوظ رپورٹنگ سسٹم بنانا
- ہمارا عزم محفوظ بچپن، بااختیار مستقبل
- کم عمری کی شادی کی حوصلہ شکنی کریں
- قانون پر عمل درآمد میں تعاون کریں
- کسی بھی خلاف ورزی کی اطلاع متعلقہ حکام کو دیں

"آئیں مل کر کم عمری کی شادی کا خاتمہ کریں اور ایک محفوظ، باوقار اور مساوی معاشرہ تشکیل دیں۔"

خواتین اور بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم

WISE Women in Struggle for Empowerment

صوفی مینشن، 7-ایجرٹن روڈ، لاہور- پاکستان۔
فون: 36305645 42 92+
ویب: www.wise.pk ای میل: info@wise.pk
wise.npo wisenpo wise.npo wise_pakistan